Ref No. ۲۹ Date 25/9

۵۵ق
34

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین

اس مسئلہ کے بارے میں ایک عدد پلاٹ ہے اس کے

خریدنے والا ہے اور ایک بیچنے والا ہے تیسرا

ایک آدمی کو خریدنے والا اور بیچنے والا دونوں یوں

کہا مجھے یہ پلاٹ اتنے میں خرید کے دو تمکو اتنا دونگا

اور تیسرا آدمی نے بائع یعنی بیچنے والا کو کہا اگر میں یہ پلاٹ

اتنے میں بیچکر دیا تو تجھ سے اتنا لونگا

تمہارا یہ کہ تیسرا آدمی کا یہ پیسہ لینا شرعاً

درست کہ نہیں بینوا و توجروا بالتفصیل

دار الافتاء

عرضگذار بندہ شہزاد
نصرت کمالوی سیکٹر 8/A ملتان 318
03012212783

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب

دلال جو کہ دو فریق پارٹیوں کے درمیان خرید و فروخت کا معاملہ طے کرائے اس کے لیے اجرت لینا جائز ہے البتہ درج ذیل شرائط ضروری ہیں۔

۱- پارٹیوں میں کسی کو دھوکہ نہ دے، جھوٹ نہ بولے بلکہ سچائی اور امانت و دیانت کے ساتھ معاملہ طے کروائے۔

۲- اجرت پہلے سے طے شدہ ہو یا علاقہ میں اس طرح معروف ہو کہ اس کی ادائیگی میں کسی قسم کے نزاع کا احتمال نہ ہو۔

۳- جو معاملات معاہدہ میں طے کر دیئے گئے ہیں یا معروف ہیں ان کی تکمیل کرے۔

ان شرائط کے ساتھ وہ بائع سے یا مشتری سے یا دونوں سے اجرت وصول کر سکتا ہے جبکہ ان میں ہر ایک سے اجرت کا معاملہ پہلے طے کر لیا گیا ہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم

بندہ محمود اشرف غفر اللہ لہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۰ شوال ۱۴۳۱ھ

۲۰ ستمبر ۲۰۱۰ء

مفتی

دار الافتاء